سوال

(977) عورتوں کا موجودہ دور کے مطابق بال کٹوانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کےلیے جائز ہے کہ موجودہ دور کے مطابق بال بنوائے؟ اور اس میں یہ نیت ہر گز نہیں کہ کافروں کے ساتھ مشابہت ہو مگر صرف اپنے شوہر کےلیے۔ اور عورت بحمداللہ دینی آداب کی پابند ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جہاں تک میری معلومات کا تعلق ہے، بال بنوانے پر کافی خرچ آتا ہے، تو اس طرح سے بال بنوانے میں مال کا ضیاع ہے۔ میں اپنی مسلمان خواتین کو نصیحت کروں گا کہ اس طرح کی خوشنمائی سے دور رہیں۔ عورت کو اپنے شوہر کےلیے اس طرح سے زینت کرنی چاہیے کہ اس پر اس طرح سے روپیہ ضائع نہ ہو۔ نبی علیہ السلام نے مال ضائع کرنے سے منع فرمایا ہے۔ ہاں اگر کسی بال سنوارنے والی کے پاس، جو مناسب رقم سے یہ کام کرتی ہو، اور عورت اپنے شوہر کےلیے کرے تو اس میں کوئی حرج بھی نہیں ہے۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 694

محدث فتویٰ